الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⦿ Email: darulifta@gmail.com ⦿ Web: http://fatawa.binoria.org ⦿ Ph: +92-21-2580300\2580400 ⦿ Fax: +92-21-2564586

Name :> taimur

Address :> charsadda

Sebject :> NAMAZ E JUMUAH

Serial No :> 3480

Fatwa No :> 36512

Date :> 5/9/2007

Email :>

Question :>

kia aik small vilage mai juma ka namaz ada karna jayez hai, ju ke buhot arsey se chala araha hu, please solve my problems.

wazahat:...>>>>>A-SALAM-U-ALAKUM.

AP KA EMAIL MUJE PAHONCHA , MOLANA SAAB HAMARA GAWOO CHOTA SA HAI WOS MAI SIRF AIK PRIMARY SCHOOL HAI, NA TU WOOS MAI ADALAT HAI AUR NA HEE BAZAR. PLEASE MUJE ESS MASLEY KA HAL NEKALE. QEYO KI BUHOT LOOG ESS JAWAB KA MUNTAZIR HAI. ALLAHA APKO ESS KA BUHOT AJAAR DEY.

کیا ایک چھوٹے سے گاؤں میں جمعہ کی نماز ادا کرنا جائز ہے جو کہ بہت عرصے سے چلا آرہا ہے

السلام علیکم۔ مولانا صاحب ہمارا گاؤں چھوٹا سا ہے اسمیں صرف ایک پرائمری سکول ہے نہ تو اسمیں عدالت ہے اور نہ ہی بازار پلیز مجھے اس مسئلہ کا حل بتائیں کیونکہ بہت لوگ اس جواب کے منتظر ہیں اللہ آپکو اسکا بہت اجر دے۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

اصل یہ ہیکہ گاؤں میں جمعہ درست نہیں اور شہر اور قصبات میں درست ہے اور قصبہ کی تعریف ہمارے عرف میں یہ ہیکہ جہاں آبادی چار ہزار کے قریب یا اس سے زیادہ ہو اور ایسا بازار موجود ہو جسمیں دکانیں چالیس پچاس متصل ہوں اور بازار روزانہ لگتا ہو اور اس بازار میں ضروریات روزمرّہ کی تمام اشیاء ملتی ہوں مثلاً: جوتہ کی دکان بھی ہو اور کپڑے کی بھی، عطار کی بھی ہو بزار کی بھی، غلّہ کی بھی ہو اور دودھ گھی کی بھی اور وہاں ڈاکٹر، حکیم بھی ہوں وغیرہ وغیرہ اور وہاں ڈاکخانہ بھی ہو اور پولیس کا تھانہ یا چوکی بھی اور اس میں مختلف محلے مختلف ناموں سے موسوم ہوں۔ پس جس بستی میں یہ شرائط موجود ہوں وہاں جمعہ صحیح ہوگا ورنہ صحیح نہیں ہوگا۔ جبکہ صورت مسئولہ میں مذکور بستی اگر کسی شہر کا محلہ یا اسکے مضافات میں سے نہ ہو تو اسمیں چونکہ یہ شرائط نہیں پائی جاتیں اسلئے اسمیں نمازِ جمعہ کی ادائیگی شرعًا جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے ورنہ ظہر کے فرض کا ترک اور نوافل کی جماعت کا اہتمام لازم آئیگا

— (جاری ہے) —

جو بلا شبہ ممنوع اور گناہ ہے۔

وفی الهندیة: ومن کان مقیما بموضع بینه و بین المصر فرجة من المزارع والمراعی نحو القلع ببخارا لا جمعة علی اهل ذلک الموضع وان کان النداء یبلغهم" الی قوله: هکذا فی الخلاصة، هکذا روی الفقیه ابوجعفر عن ابی حنیفة وابی یوسف وهو اختیار شمس الائمة الحلوانی۔ (ص۱۴۵ / ج۱)

وفیها ایضا: ومن لا تجب علیهم الجمعة من اهل القری والبوادی لهم ان یصلوا الظهر بجماعة یوم الجمعة بأذان و اقامة (ج۱/ص۱۴۵) واللہ تعالی اعلم بالصواب

حررہ: محمد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی

۱۹/ ذی القعدہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/ ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/ ذی القعدہ ۱۴۲۸ھ

11/12/07